

’آزاد زبان‘ کو دبانے کی کوشش جمہوریت کیلئے خطرناک

شاہ ولی اللہ ایوارڈ تقریب میں سابق چیف جسٹس نے آزاد اور حقیقت پسند ذرائع ابلاغ کے فروغ پر زور دیا

ازدہان سے ربط قائم کر کے ہی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے تمام پیغمبروں کو فلسطین اس لیے بھیجا کہ وہ وہاں سے تمام ممالک تک اپنی بات پہنچا سکیں۔ اس لیے ذرائع ابلاغ کو لوگوں تک اپنی بات پہنچانے کا ذریعہ بنانے کی ضرورت ہے۔ میڈیا میں مسلمانوں کی موجودگی کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو میڈیا میں جانا چاہیے، تاکہ وہ اپنی اور اپنی قوم کی بات لوگوں تک پہنچا سکے۔ اس موقع پر تشیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر ایس فاروق نے بھی خطاب کیا۔

مشہور صحافی اور انگریزی روزنامہ ٹریبون کے سابق ایڈیٹر شانتی رام چندرن نے کہا کہ ہندوستانی مسلمان دنیا میں ایک بہترین قوم کے طور پر جانے جاتے ہیں، کیونکہ وہ کثرت میں وحدت کا ایک حصہ ہیں۔ آج دنیا بھر میں میڈیا کے مقابل بھی تیار ہو گئے ہیں جن میں واٹس ایپ، ٹویٹر، فیس بک اور ٹیلی وژن وغیرہ ہیں۔ یہ دراصل آج کی میڈیا کا نقل کر رہے ہیں۔ صحافت غائب ہو رہی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اخباروں کی ادارتی پہچان کو قائم رکھا جائے۔ آج میڈیا میں خبر کے جز کی نہیں بلکہ مکنا لوجی کی اہمیت ہے۔ میڈیا میں عوامی زندگی کی نمائندگی گھٹتی جا رہی ہے جبکہ میڈیا میں بھاری تو سچ ہو رہی ہے۔ انٹرنیٹ سے آج کے سماج کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس سمت میں آئی او ایس میڈیا کے اقدار کو زندہ رکھنے میں مثبت خدمت انجام دے سکتا ہے۔ آئی او ایس سکریٹری جنرل پروفیسر زیڈ ایم خان نے آئی او ایس کا تعارف کرایا اور آئی او ایس کے فائننس سکریٹری پروفیسر اشتیاق دانش نے شاہ ولی اللہ ایوارڈ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے اعلان کیا کہ آئی او ایس ایسے تین یا چار طلباء کو وظیفہ دے گا جو صحافت کی تعلیم حاصل کریں گے۔ مدیر (اسٹریٹجک افیئرس) و چیف، نیشنل بیورو آف ڈی این این اے سید افتخار گیلانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہم اپنی بات کو دوسری قوم کے لوگوں کے بیچ نہیں پہنچا پا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے تمام غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے پہلے اور سب سے بڑے کمیونیکیٹر تھے، جنہوں نے اللہ کے پیغام کو لوگوں تک

ہو؟ انہوں نے کہا کہ موجودہ دستور ایک خوبصورت دستاویز ہے جو بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ ایک ہی سیاسی پارٹی کی حکومت تقریباً پورے ملک میں ہے اور ایک ایسا دستہ تیار ہو رہا ہے جو ہمیشہ ہی چیختا رہتا ہے۔ جمہوریت کا مطلب یہ ہے کہ سبھی کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں اور صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ملک کو درپیش مسائل پر ایمانداری سے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ آئی او ایس چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاستری



سید افتخار گیلانی کو شاہ ولی اللہ ایوارڈ دیتے ہوئے سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی اور آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم، ڈاکٹر فاروق ودیگر، اہم شخصیات کو دیکھا جاسکتا ہے

پہنچایا۔ آج ضرورت اس چیز کی ہے کہ ہم اپنے پڑوسیوں سے رابطہ قائم کریں اور ان تک اپنی بات پہنچا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملازمتوں میں جن میں آئی ایس اور آئی پی ایس بھی شامل ہیں، مسلمانوں کا تناسب سہ فیصد سے بھی کم ہے اور غیر مسلموں میں اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے تمام غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں جن کا

رام چندرن کی تجویز پر آئی او ایس غور و خوض کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی ایسے صاحب انظر صحافیوں کا ایک پروگرام رکھا جائے گا، جس میں سنجیدہ صحافی شامل ہو کر اپنے خیالات کا آزادانہ طور پر اظہار کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سماج کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ ہم ساتھ بیٹھیں، ساتھ سوچیں اور ساتھ ساتھ کام کریں۔ اس موقع پر

نئی دہلی: (انقلاب نیوز بیورو) انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل اسٹڈیز (آئی او ایس) کی جانب سے بارہواں شاہ ولی اللہ ایوارڈ جو کہ ایک لاکھ روپے کے چیک اور مومنتو پر مبنی ہے، مدیر (اسٹریٹجک افیئرس) و چیف، نیشنل بیورو آف ڈی این این اے سید افتخار گیلانی کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد ایک تقریب میں سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کے ذریعہ دیا گیا نیز جو نیر کلیمری کا بیچیں ہزار روپے پر مبنی ایوارڈ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی پروفیسر نشید امتیاز کو دیا گیا۔

اس موقع پر وائس آف امریکہ کے نمائندے سہیل انجم کی لکھی اور آئی او ایس کی شائع کردہ کتاب ”دینی رسائل کی صحافتی خدمات“ کا رسم اجراء بھی کیا گیا، جس پر معروف عالم دین اور ہندوستانی فلسفے کے ماہر مولانا عبد الحمید نعمانی نے اپنا جائزہ پیش کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینئر فار انفارمیشن ٹکنالوجی کے کانفرنس ہال میں بارہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی نے کہا کہ آج آزاد زبان کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو صحت مند جمہوریت کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ ضرورت ایسی صحافت کی ہے جو ہمت سے سچائی کی عکاسی کر سکے اور عوام کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھ سکے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ موجودہ جمہوریت ہمارے مسائل کا حل کر سکتی ہے یا پھر اس جمہوریت کو لایا جائے جس کی کوششیں کئی سالوں سے کی جا رہی ہیں۔ وہ جمہوریت صدارتی نظام کی ہے جس میں ساری قوت صرف صدر کے ہاتھ میں رہتی ہے۔ دستور میں دیئے گئے بنیادی حقوق کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اختیارات کے نفاذ کے لیے دفعہ ۳۲ سہر رکھی گئی ہے، لیکن اصل معاملہ یہ ہے کہ آخر ان کا نفاذ کیسے

TwoCircles

MAINSTREAM NEWS OF THE MARGINALIZED

04-04-2017



पत्रकार सैय्यद इफ़्तखार गिलानी को मिला 12वां शाह वलीउल्लाह अवार्ड

नई दिल्ली : इंस्टीट्यूट ऑफ ऑब्जेक्टिव स्टडीज़ (आईओएस) की ओर से 12वां शाह वली उल्लाह अवार्ड अंग्रेज़ी दैनिक डीएनए के स्ट्रेटेजिक अफेयर्स के सम्पादक सैय्यद इफ़्तखार गिलानी एवं जूनियर कैटेगिरी का अवार्ड एएमयू की असिस्टेंट प्रोफेसर इम्तियाज़ नशीद को आज जामिया मिल्लिया इस्लामिया में आयोजित एक समारोह में पूर्व मुख्य न्यायाधीश ए.एम. अहमदी के द्वारा दिया गया.

इस अवसर पर 'वाॅयस ऑफ अमेरिका' के नुमाईन्दे सुहेल अंजुम द्वारा लिखी 'दीनी पत्रिकाओं की सेवाएं' नामत पुस्तक का लोकार्पण भी किया गया जिसपर भारतीय दर्शन के विशेषज्ञ मौलाना हमीद नौमानी ने अपनी समीक्षा पेश की.

इस समारोह की अध्यक्षता करते हुए पूर्व मुख्य न्यायाधीश ए.एम. अहमदी ने कहा कि, 'आज स्वतंत्र आवाज़ को दबाने का प्रयास किया जा रहा है, जो लोकतांत्रिक व्यवस्था के लिए शुभ संकेत नहीं है. ज़रूरत ऐसे पत्रकारिता की है जो साहस और सच्चाई से अपना काम कर सके और जनता को वास्तविकता से रूबरू करा सके.'

उन्होंने आगे कहा कि, 'लोकतंत्र का अर्थ यह है कि सभी को समान अवसर उपलब्ध कराए जाएं और पत्रकारों को चाहिए कि देश की ज्वलंत समस्याओं पर ईमानदारी से अपने विचारों को पेश करें.'

वरिष्ठ पत्रकार व अंग्रेज़ी दैनिक ट्रिब्यून के पूर्व एडीटर शास्त्री रामचन्द्रन ने कहा कि, 'भारतीय मुसलमान दुनिया में एक अच्छी क्रौम के तौर पर जाने जाते हैं, क्योंकि वह अनेकता में एकता की एक मिसाल हैं.'

आगे उन्होंने कहा कि, 'आज विश्वभर में मीडिया विकल्प सामने आ रहे हैं जिनमें व्हाट्सअप, ट्यूटर, फेसबुक और टेलीविज़न आदि हैं और ये सब मीडिया की हत्या कर रहे हैं और पत्रकारिता लुप्त हो रही है.'

इस अवसर पर सैय्यद इफ़्तिखार गिलानी ने अपने भाषण में कहा कि, 'मुसलमान आज अपनी बात को दूसरी क्रौमों के बीच नहीं पहुंचा पा रहे हैं, जिसके लिए उन्हें पश्चिमी देशों की तरफ़ देखना पड़ता है, इससे ग़लतफहमियां पैदा होती हैं. आज ज़रूरत इस बात की है कि हम अपने पड़ोसियों से सम्पर्क बनाएं और उन तक अपनी बात पहुंचायें और इसी तरह से इस्लाम और मुसलमानों के बारे में फैली ग़लतफहमियां दूर हो सकती हैं.'

आईओएस चेयरमैन डॉ. मोहम्मद मंजूर आलम ने कहा कि, 'समाज के हित के लिए ज़रूरी है कि हम साथ बैठें, साथ सोचें और साथ काम करें. ऐसे में हम जल्द ऐसा प्रोग्राम रखेंगे जिसमें संजीदा पत्रकार अपने विचारों को स्वतंत्र रूप में इज़हार कर सकेंगे.' इस अवसर पर उन्होंने घोषणा की कि आईओएस ऐसे तीन या चार छात्रों को छात्रवृत्ति देगा जो पत्रकारिता की शिक्षा ग्रहण करेंगे.

The reports of the award ceremony have been covered by the following press/media.

Urdu Newspapers:

- (1) Inqlab
- (2) Rashtriya Sahara
- (3) Hind News
- (4) Siyasi Taqdeer
- (5) Ronama Khabren
- (6) Hamara Samaj

Web Portals:

- (1) www.twocircle.net

Hindi Newspapers:

- (1) Shah Times